کے باسی ہو جاؤ گے) اور یہ بچے ہمارے معاشرے کا حصہ بن جائیں گے انہیں بھول جاؤ اور یہ مت کہو کہ ہمارے بچے ہیں۔ یہ تمہارے نہیں، یہ برطانیہ کے بچے ہیں۔" (برطانوی مسلمان اور ان کا مستقبل ص ۱۲)

(بیع اور صحیح فرمایا اللہ تعالیٰ کے محبوب، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ۱۴۰۰ سال پہلے کہ بچہ (اسلام وتوحید) پر پیدا ہوتا ہے پھر اس کے ماں باپ اُسے یہودی یا نصرانی یا مجوسی بنا دیتے ہیں (بخاری ومسلم)

مسلمانو! غفلت کی نیند سے جلد بیدار ہو جاؤ:۔

وزیر تعلیم کے اِس بیان سے مجھے کچھ تعجب نہیں ہوا، میں نومبر ۱۹۶۷ء سے مسلمانوں کو خبردار کر رہا ہوں کہ تن من دھن کی بازی لگا کر پورے وقت کے اپنے اسلامی اسکول و مدرسے قائم کر کے اپنی اولاد اور نسل کے دین وایمان کی حفاظت کر لو۔ یہ فرنگی ہمارے دشمن پہلے بھی تھے اور اب بھی ہیں اور قیامت تک رہیں گے۔ انہوں نے تقریباً ۵۰۰۰ یہود ونصاریٰ کے مذہبی اسکول قائم کرنے کی اجازت دی ہے، صرف اجازت ہی نہیں بلکہ برسوں سے ۸۵ فیصد گرانٹ بھی دے رہے ہیں۔ صرف اور صرف مسلمانوں کو گرانٹ دینے کے لیے تیار نہیں ہوتے، اس کا مقصد صاف ہے کہ مسلمانیت یہاں اور پورے مغربی ممالک میں ختم ہو جائے۔

(الحاج ابراہیم یوسف باوا۔ لندن)

دس ہزار برطانوی خواتین کا قبول اسلام

سنڈے ٹائمز لندن نے رپورٹ دی ہے کہ برطانیہ میں ہزاروں کی تعداد میں خواتین اسلام کے اخلاقی معیارات کی کشش کے سبب اسلام قبول کر رہی ہیں۔ اخبار کی رپورٹ کے مطابق پچھلے دس برسوں میں تقریباً دس ہزار خواتین اسلام قبول کر چکی ہیں جن میں سے بیشتر تعلیم یافتہ خواتین ہیں اور ڈاکٹرز کالج لیکچررز اور وکالت کے پیشہ سے متعلق ہیں ایک آئرش خاتون جنہوں نے رومن کیتھولک مذہب ترک کر کے اسلام قبول کیا ہے اور جن کا اس وقت نام بشریٰ ہے کہا ہے کہ "میں اسلام میں خواتین کے تحفظ اور اس کے اخلاقی معیارات سے دلی سکون پاتی ہوں" اخبار نے ایسوسی ایشن آف برٹش مسلم کے ایک ترجمان کے حوالے سے کہا ہے کہ برطانیہ میں اسلام کو قبول کرنے والوں کی تعداد روز افزوں ہے اسلامی کلچر سنیٹر ریجینٹ پارک کے فاضل علی نے کہا ہے کہ اسلامی سینٹر میں قبول اسلام کے لیے آنے والی بیشتر خواتین ایک ایسے ماحول سے جس میں ان کو فراموش کر دیا گیا ہے۔ خود آگہی کی تلاش میں ہوتی ہیں اور ان میں سے بیشتر مسلمانوں سے شادیاں کرنے کے بعد ہنسی خوشی زندگی گزار رہی ہیں حال ہی میں بی بی سی ٹیلی ویژن نے ایک خصوصی پروگرام دکھایا جس میں ایک سفید فام مسلم خاتون نے کہا کہ دین اسلام قبول کرنے کے بعد اسے ذہنی سکون ملا اور خاندانی اور عائلی زندگی کی رونق دیکھنے کو ملی نیز اسلام نے خواتین کو جو حقوق دیئے ہیں ان سے استفادہ کرنے کے مواقع نصیب ہوئے۔ (ہفت روزہ تکبیر ۲۷ اکتوبر، مرسلہ محمد اسلم راولپنڈی)